

9949 - خاوند مسلمان ہو چکا ہے اور بھائی اور بھائی کے اسلام قبول نہیں کیا؛ اور وہ اہل کتاب مہل سے بھائی اور خاوند نہ کرے اور وہ یهودیہ اور نصرانیہ بھی نہیں اور دونوں کے جنسی تعلقات بھی قائم ہیں تو کیا وہ اس کی وجہ سے کبیرہ گناہ کے مرتکب تو نہیں ہوئے؟ اور اگر بیوی اسلام قبول کر لے اور خاوند نہ کرے اور وہ آپس میں جنسی تعلقات قائم رکھیں تو کیا یہی حکم ان پر بھی لاگو ہوگا

سوال

جب شادی شدہ شخص اسلام قبول کر لے لیکن بیوی اسلام قبول نہ کرے اور وہ یهودیہ اور نصرانیہ بھی نہیں اور دونوں کے جنسی تعلقات بھی قائم ہیں تو کیا وہ اس کی وجہ سے کبیرہ گناہ کے مرتکب تو نہیں ہوئے؟ اور اگر بیوی اسلام قبول کر لے اور خاوند نہ کرے اور وہ آپس میں جنسی تعلقات قائم رکھیں تو کیا یہی حکم ان پر بھی لاگو ہوگا

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

مسلمان شخص کے لیے غیر مسلمہ بیوی سے تعلق قائم رکھنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور مشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتیں البقرة (221) -

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور کافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو الممتحنة (10) -

اور ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

نہ تو یہ (مسلمان) عورتیں ان (کافروں) کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی وہ (کافر) ان (مسلمان) عورتوں کے لیے حلال ہیں الممتحنة (10) -

اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب یہ آیت نازل ہوئی تو اپنی دو بیویوں کو جو کہ مشرک تھیں طلاق دے دی تھی ، اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے مغنی میں اس پر اجماع نقل کرتے ہوئے کہا ہے :

اہل علم میں کافر عورتوں کی تحریم کے بارہ میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا - دیکھیں المغنی ابن قدامہ (503 / 7) -

اللہ عزوجل نے کافر عورتوں میں سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنیٰ کرتے ہوئے فرمایا :

اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں
المائدة (5) -

اللہ تعالیٰ کے فرمان محصنات کا معنی عفت و عصمت والی عورتیں جو زنا کاری نہ کرنے والی ہوں مراد ہیں -

سوال میں مذکورہ بیوی کے اہل کتاب میں نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان خاوند کے لیے اس کے ساتھ معاشرت جائز نہیں اسے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اس سے علیحدگی اختیار کر لینی چاہیے ، اس لیے کہ اس کے ساتھ تعلقات رکھنے شرعی طور پر صحیح نہیں ، اور تعلقات قائم رکھنے زنا شمار ہو گا جو کہ حرام ہے -

اور اگر بیوی اسلام قبول کر لے اور اس کا خاوند کافر ہی رہے چاہے وہ شخص اہل کتاب میں سے ہو یا کسی اور مذہب کا ان دونوں کا نکاح فوری طور پر بیوی کے مسلمان ہونے کے ساتھ ہی اوپر بیان کیے گئے دلائل کی بنا پر فسخ ہو جائے گا ، اور وہ اسلام قبول کرنے کی وجہ سے کافر خاوند پر حرام ہو جائے گی اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کہ خاوند بھی اسلام قبول نہ کر لے -

واللہ تعالیٰ اعلم -

اسی قسم کے مشابہ سوالات کے جوابات آپ فتاویٰ اسلامیہ میں بھی دیکھ سکتے ہیں - فتاویٰ اسلامیہ جمعہ الشیخ
محمد المسند (3 / 229) -

واللہ اعلم.